الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر 6570
فتوی نمبر 42362
تاریخ 6/24/2009
ای میل

نام: زکریا رحمانی
پتہ: نندر بار انڈیا
موضوع: حلال وحرام
کاتب: شمس الرحمٰن

نقشہ ۔ ینقشہ

االسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ حضرت مفتی صاحب ایک کمپنی جسکانام پی ڈی سی ہے 1600 روپیہ دے کر اسکا ممبر بناجاتاہے ممبر بن نے کے بعد جو 1600 روپیہ ہم نے بھرے ہے اس کے دو کوپن ملتے ہیں وہ کوپن سے ہم کچھ خاص کمپنیوں سے 800 روپیہ کی خریدی کر سکتے ہیں بقیہ 800 روپیہ کمپنی لیتی ہے اور اگر ہم کمپنی کو 1600 کے دو ممبر بناکر دیتے ہیے تو کمپنی کی طرف سے اک اے ٹی ایم کارڈ ملتاہے اور ہر اک ممبر پر ہمکو 20 ? نفع ملتاہے ایسے ہی ہم جیتنے ممبر بناتے رہے گے ہمکو نفع ملتارہے گا اور ساتھ ساتھ میں جو ممبر ہمنے بنائے ہیں انکے نیچے بھی جو ممبر بنے گے اس میں سے بھی ہمکو نفع ملتارھے گا اور یہ نفع ہمارے اکاونٹ میں جمع ہوتا رہتے ہے میں اسکا ممبر بناتھا لیکن تسلی نہ ہونی کی وجہ سے میں نے اسکو چھوڑ دیا لیکن میرے دو ممبر آگے کام کر رہے ھیں اور میرے کام نہ کرنے کے بعد بھی میرے اکاونٹ میں پیسے برابر آرہے ہیں تو اسکی حلال وحرام کی واضح دلائل (کے سا? ?ھ جواب مرحمت فرمائے اللہ آپکے مدرسے کو تاقیامت روشن رکھے (آمین

الجواب حامدًا ومصلیًا

آج کل مذکور نوعیت کا کاروبار کرنے والی بہت سی ایسی کمپنیاں آئی ہیں جو کم قیمت کی چیز مہنگے داموں فروخت کرتی ہیں اور ساتھ ساتھ آگے ممبر بناکر اس پر کمیشن دینے کی پیشکش کرتی ہیں، لوگ کمیشن کے لالچ میں آکر کم قیمت کی چیز مہنگے داموں خرید لیتے ہیں، جو شرعًا بیع جوئے کی ایک شکل ہے۔ چنانچہ مذکور کمپنی کی مصنوعات اگر عام بازاری قیمت سے زیادہ پر فروخت کی جاتی ہیں تو یہ کاروبار بھی ناجائز ہے۔ اور اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کمپنی کی مصنوعات بازار میں ہیں تو اس چیز کو عام بازار میں فروخت کرے، لوگ جس قیمت پر خریدنے کیلئے تیار ہوں تو وہ اس کی بازاری قیمت ہے۔ اب اگر اس قیمت پر لوگ خریدنے کیلئے تیار نہیں ہیں تو یہ علامت ہے کہ اس کی قیمت بازاری قیمت سے زیادہ ہے اور زیادہ قیمت داؤ پر لگی ہے، کہ اگر یہ شخص ممبر بنانے میں کامیاب ہو گیا تو ٹھیک ہے اور اگر ممبر بنانے میں کامیاب نہ ہوسکا تو اس صورت میں اس کی زائد رقم ڈوب جائے گی۔

لیکن اگر کمپنی کی مصنوعات کی قیمتیں عام بازاری قیمت کے برابر ہوں یا بہت معمولی فرق ہو تو بھی اس کمپنی کے طریقہ کار میں درج ذیل خرابیاں پائی جاتی ہیں۔

(۱) یہ بات جو کہی جاتی ہے کہ کمپنی کا اصل مقصد کمپنی کی مصنوعات کو فروخت کرنا ہے، یہ محض حیلہ ہے، جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ کیونکہ اگر کوئی شخص ممبر بنے بغیر اس کمپنی کی مصنوعات خریدنا چاہے اور اس زنجیر میں شامل نہ ہو تو کمپنی اسکو یہ مصنوعات فروخت نہیں کرتی۔

(۲) کسی شخص کا کمپنی کے طریقۂ کار میں کمیشن کا حقدار بننے کیلئے دونوں طرف ممبر بنانا شرط ہے۔ چنانچہ اگر کوئی شخص ایک طرف ممبر بنائے اور دوسری طرف نہ بنائے

(جاری ہے)

یا مطلوبہ تعداد سے کم بنائے تو اس کو اس کی محنت کا صلہ نہیں ملتا ہے، شرعی اعتبار سے یہ شرط لگانا جائز نہیں۔ کیونکہ اس میں تو ایک کسی شخص کی محنت بے کار جاتی ہے اور اس کا صلہ اس کو کچھ بھی نہیں ملتا۔۔ دوسرا یہ کہ اس صورت میں اس کو ملنے والا کمیشن وجود و عدم کے درمیان معلق ہے گویا اس طرح معاملہ ہوا کہ اگر دونوں طرف ممبر بنائے تو اتنا کمیشن ملے گا اور اس سے کم بنائے تو کچھ بھی کمیشن نہیں ملے گا۔ اور شرعاً یہ درست نہیں ہے۔ ہاں اگر یہ ہوتا کہ ایک طرف ممبر بنانے پر کم کمیشن ملے گا اور مطلوبہ تعداد کے مطابق بنانے پر مکمل کمیشن ملے گا تو اس کی شرعاً گنجائش ہے۔
لھذا موجودہ طریقۂ کار میں جو خرابیاں ہیں ان کے ساتھ اس کاروبار میں شرکت کرنا جائز نہیں۔ اس سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔ جو لوگ اس طریقۂ کار کے مطابق اس کاروبار میں شامل ہیں ان کو چاہئے کہ اس کاروبار کو چھوڑ دیں اور جو غلطی ہوئی ہے اس پر توبہ و استغفار کریں اور اس کاروبار سے حاصل ہونے والی آمدنی کو استعمال کرنے سے اجتناب کریں۔

قال اللہ تعالیٰ یا ایھا الذین امنوا انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطن فاجتنبوہ لعلکم تفلحون ۔ (المائدۃ - ۹۰) -

فی الشامیۃ: القمار من القمر الذی یزداد تارۃ وینقص اُخریٰ وسمی القمار قمارا لان کل واحد من المقامرین ممن یجوز ان یذھب مالہ الی صاحبہ ویجوز ان یستفید مال صاحبہ وھو حرام۔ (۶/۴۰۳) ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بندہ شمس الرحمٰن عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
یکم جمادی الاخریٰ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳ جمادی الآخرہ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۴ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۱ھ

دار الافتاء
۶۵۷۰
۲۰/۵/۱۰

رئیس